عام فہم وآسان اُردو ترجمہ (میزانُ الصَّرف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

تو جان لے اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہانوں میں نیک بخت کرے کہ تمام گردان ہونے والے افعال تین قسم پر ہیں: ماضی، مستقبل اور حال اور جو کچھ ان تین چیزوں کے علاوہ ہے وہ بھی ان تینوں سے نکلنے والا ہے۔ بہر حال ''ماضی'' اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانہ سے تعلق رکھے اور اس کا آخر فتحہ پر مبنی ہوتا ہے اس کے حروف کم ہوں یا زیادہ مگر مجبوری کی وجہ سے جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ فَعْلَلَ جیسے ضَرَبَ سَمِعَ کَرُمَ بَعْثَرَ۔ بہر حال ''مستقبل'' اس فعل کو کہتے ہیں جو آنے والے زمانے سے تعلق رکھے اور اس کا آخر مرفوع ہوتا ہے مگر مجبوری کی وجہ سے جیسے یَفْعِلُ یَفْعَلُ یَفْعُلُ یُفَعْلِلُ جیسے یَضْرِبُ یَسْمَعُ یَکْرُمُ یُبَعْثِرُ۔ بہر حال ''حال'' اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانے سے تعلق رکھے اور حال کا صیغہ مستقبل کے صیغے کی طرح ہوتا ہے۔

ان ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک سے چودہ صیغے نکلتے ہیں: تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث

حاضر کے اور دو متکلم کے۔ متکلم کے پہلے صیغے میں مذکر اور مؤنث برابر ہوتے ہیں اور متکلم کے دوسرے صیغے میں تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث برابر ہوتے ہیں نیز ان ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک دو قسم پر ہے: معروف اور مجہول اور ان میں سے بھی ہر ایک دو قسم پر ہے: اثبات اور نفی۔

بحث اِثبات فعلِ ماضی معروف:

فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ
فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا

فصل ۱:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ اثبات فعل ماضی معروف تھی جب تو مجہول بنانا چاہے تو فعل کے فاء (کلمہ) کو ضمہ دے، عین (کلمہ) کو کسرہ دے دو حال میں اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دے تا کہ ماضی مجہول ہو جائے۔

بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوْا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا
فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ فُعِلْتُ فُعِلْنَا

فصل ۲:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ اِثبات فعل ماضی مجہول تھی جب تو نفی بنانا چاہے تو نفی کا مَا اُس کے شروع میں لے آتا کہ ماضی منفی ہو جائے اور نفی کا مَا ماضی کے لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا جس طرح (پہلے) تھا (اب) بھی اُسی

طریقہ پر رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحثِ نفی فعلِ ماضی معروف:

مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوْا مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا

بحث نفی ماضی مجہول:

مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا

فوائد نافعہ

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ ماضی مطلق تھی جب تو ماضی قریب، بَعید یا اِستمراری وغیرہ بنانا چاہے تو پھر ماضی مطلق پر اگر لفظِ قَدْ داخل کرے تو ماضی قریب ہو جائے گی جیسے قَدْ ضَرَبَ اور اگر لفظ کَانَ داخل کرے تو ماضی بعید ہو جائے گی جیسے کَانَ ضَرَبَ اور اگر اِس کو مضارع پر داخل کرے تو ماضی استمراری ہو جائے گی جیسے کَانَ یَفْعَلُ اور اگر ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا تو لائے ماضی احتمالی ہو جائے گی جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ اور اِسی طرح اگر لَعَلَّمَا کی بجائے لفظ لَیْتَمَا تو داخل کرے تو ماضی تمنائی ہو جائے گی جیسے لَیْتَمَا ضَرَبَ تو جان لے کہ ان (تمام ماضیوں) میں سے ہر ایک سے چودہ چودہ صیغے نکلتے ہیں جیسا کہ ماضی مطلق میں گزرا۔

میں اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دے تا کہ مضارع مجہول ہو جائے۔

بحث اِثبات فعل مضارع مجہول:

یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ
تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ

فصل ۵:

یہ تمام جو کہا گیا بحث اِثبات فعل مضارع مجہول تھی جب تو نفی بِلَا بنانا چاہے تو لائے نفی اُس کے شروع میں لے آ۔ لائے نفی (مضارع کے) لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا جس طرح (پہلے) تھا (اب) بھی اُسی طریقے پر رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحثِ نفی فعل مضارع معروف:

لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا
یَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ
لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِیْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا
اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ

بحث نفی فعل مضارع مجہول:

لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ
لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ
لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِیْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ

فصل ٦:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ نفی فعل مضارع بِلاَ تھی جب تو نفی تاکید بلن بنانا چاہے تو لَن فعل مضارع کے شروع میں لے آ اور اِس نفی کو "نفی تاکید بلن" کہتے ہیں اور یہ فعل مستقبل میں پانچ جگہ میں نَصب کرتا ہے اور وہ پانچ جگہیں یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ نیز سات جگہ میں (نون) اِعرابی کو گرا دیتا ہے: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ اور لَن مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحث نفی تاکید بلن در فعلِ مستقبل معروف:

لَنْ یَّفْعَلَ لَنْ یَّفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلْنَ لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلِیْ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ لَنْ اَفْعَلَ لَنْ نَّفْعَلَ

بحث نفی تاکید بلن در فعلِ مستقبل مجہول:

لَنْ یُّفْعَلَ لَنْ یُّفْعَلَا لَنْ یُّفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ یُّفْعَلْنَ لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلِیْ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ لَنْ اُفْعَلَ لَنْ نُّفْعَلَ

فصل ۷:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل تھی جب تو نفی جحد بلم بنانا چاہے تو لَمْ فعل مضارع کے شروع میں لے آ اور اس کو "نفی جحد بلم" کہتے ہیں اور لَمْ فعل مضارع میں پانچ جگہ میں جزم کرتا ہے اگر اُس

کے آخر میں حرفِ عِلّت نہ ہو اور اگر ہو تو (اُس کو) گرا دیتا ہے جیسے لَمْ یَدْعُ وَلَمْ یَرْمِ وَلَمْ یَخْشَ اور حروفِ علت تین ہیں: واؤ، الف اور یاء جس کا مجموعہ ''وائ'' ہوتا ہے۔ اور وہ پانچ جگہیں یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ نیز سات جگہ میں نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو جگہ میں لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا وہ دو جگہ یہ ہیں: جمع مؤنث غائب و حاضر اور تمام صیغوں کے اندر معنی میں عمل کرتا ہے یعنی فعل مضارع کے صیغے کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:

لَمْ یَفْعَلْ لَمْ یَفْعَلَا لَمْ یَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ یَفْعَلْنَ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلِیْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ

فصل ۸:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ نفی جحد بلم در فعل مستقبل تھی جب تو لام تاکید با نون تاکید بنانا چاہے تو لام تاکید فعل مستقبل کے شروع میں لے آ اور نون تاکید اس کے آخر میں زیادہ کر۔ لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور نون تاکید دو نوع ہیں: ایک نونِ ثقیلہ دوسری نونِ خفیفہ۔ نونِ ثقیلہ نونِ مُشَدَّد کو کہتے ہیں اور نونِ خفیفہ نونِ ساکن کو کہتے ہیں۔ نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتی ہے اور نونِ خفیفہ آٹھ صیغوں میں آتی ہے اور نونِ ثقیلہ کا ماقبل پانچ جگہ میں مفتوح ہوتا ہے اور وہ پانچ جگہیں یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث

غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ اور نونِ ثقیلہ کا ماقبل چھ جگہ میں الف ہوتا ہے: چار تثنیہ اور دو مؤنث غائب و حاضر ان دو جگہوں میں الف فاصل آتا ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ دور کر دیا جاتا ہے اور اِس کے ماقبل ضمہ چھوڑا جاتا ہے تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے اور واحد مؤنث حاضر سے یاء دور کر دیا جاتا ہے اور اِس کے ماقبل کسرہ چھوڑا جاتا ہے تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

نونِ ثقیلہ چھ جگہ مکسور ہوتی ہے اور یہ چھ جگہ وُہی ہیں جن میں الف آتا ہے اور باقی آٹھ جگہ مفتوح ہوتی ہے اور نونِ خفیفہ جس جگہ الف ہوتی ہے وہاں نہیں آتی باقی سب جگہ آتی ہے۔ اور نونِ اِعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتی۔

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:

لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ لَاَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:

لَیُفْعَلَنَّ لَیُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَاُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:

لَیَفْعَلَنْ لَیَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلُنْ لَتَفْعَلِنْ لَاَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:

لَیُفْعَلَنْ لَیُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَاُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ

فصل ۹:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ فعل مستقبل بانون ثقیلہ وخفیفہ تھی جب تُو اَمر بنانا چاہے تو اَمر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے غائب، غائب سے (بنایا جاتا ہے)، حاضر حاضر سے، متکلم متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔ جب تُو امر حاضر معروف بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کر دے اس کے بعد دیکھ کہ متحرک رہتا ہے یا ساکن اگر متحرک رہتا ہے تو آخر کو ساکن کر دے اگر حرفِ علّت نہ ہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ، تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر ہو تو گر جاتا ہے جیسے تَقِیْ سے قِ اور اگر ساکن رہتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصل مکسور اس کے شروع میں لا اور آخر کو ساکن کر دے اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر ہو تو گر جاتا ہے جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم اس کے شروع میں لے آ اور آخر کو ساکن کر دے اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر ہو تو گر جاتا ہے جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

جب تُو امر حاضر مجہول اور امر غائب معروف یا مجہول بنانا چاہے تو لامِ اَمر

مکسوراس کے شروع میں لا اور اسکے آخر کو جزم دے اگر حرفِ علت نہ ہو اور اگر ہو تو گر جاتا ہے جیسے لِیَدْعُ لِیَرْمِ لِیَخْشَ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتی ہے اَمر میں بھی آتی ہے اور نونِ اعرابی اَمر میں بھی گر جاتی ہے۔

بحث اَمر حاضر معروف:

اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوْا اِفْعَلِیْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ

بحث امر حاضر مجہول:

لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

بحث امر غائب معروف:

لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

بحث امر غائب مجہول:

لِیُفْعَلْ لِیُفْعَلَا لِیُفْعَلُوْا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِیُفْعَلْنَ لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

بحث امر حاضر معروف با نون ثقیلہ:

اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول با نون ثقیلہ:

لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ

بحث امر غائب معروف با نون ثقیلہ:

لِیَفْعَلَنَّ لِیَفْعَلَانِّ لِیَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِیَفْعَلْنَانِّ لِاَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ:

لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِاُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ

بحث امر حاضر معروف بانون خفیہ:

اِفْعَلَنْ اُفْعَلُنْ اِفْعَلِنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیہ:

لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ:

لِيَفْعَلَنْ لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ لِاَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ:

لِيُفْعَلَنْ لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ لِاُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ

فصل ۱۰:

یہ تمام جو کہا گیا بحث امر تھی جب تو "نہی" بنانا چاہے تو لائے نہی فعل مستقبل کے شروع میں لے آ اور لائے نہی لَمْ کی طرح اس کے آخر میں پانچ جگہ جزم کرتا ہے اگر اس کے آخر میں حرفِ علّت نہ ہو اور اگر ہو تو گرا دیتا ہے جیسے لَا تَدْعُ وَلَا تَرْمِ وَلَا تَخْشَ اور سات جگہ نون اعرابی کو بھی دور کر دیتا ہے اور دو جگہ لفظ میں کوئی عمل

نہیں کرتا اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتی ہے اسی طرح نہی میں بھی آتی ہے۔

بحث نہی حاضر معروف:

لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِیْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ

بحث نہی حاضر مجہول:

لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ

بحث نہی غائب معروف:

لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ

بحث نہی غائب مجہول:

لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ

بحث نہی حاضر معروف با نون ثقیلہ:

لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ

بحث نہی حاضر مجہول با نون ثقیلہ:

لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ:

لَا یَفْعَلَنَّ لَا یَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ:

لَا یُفْعَلَنَّ لَا یُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلُنَّ لا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلْنَانِّ لَا اُفْعَلَنَّ لَا نُفْعَلِنَّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ:

لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ:

لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ:

لَا یَفْعَلَنْ لَا یَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ لَا اَفْعَلَنْ لَا نَفْعَلَنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ:

لَا یُفْعَلَنْ لَا یُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ

فصل ۱۱:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ نہی تھی جب تُو اسم فاعل بنانا چاہے اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے پس مضارع کی علامت کو حذف کر دے اسکے بعد فاء کلمہ کو فتحہ دے، فاء اور عین کے درمیان الفِ فاعل لے آ، عین کلمہ کو کسرہ دے اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم فاعل ہو جائے۔

بحثِ اسم فاعل:

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

فصل ١٢:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ اسم فاعل تھی جب تو اسم مفعول بنانا چاہے اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے پس مضارع کی علامت کو حذف کردے اس کے بعد مفعول کی میم مفتوح اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو ضمہ دے، عین اور لام کے درمیان مفعول کی واؤ لے آ اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم مفعول ہو جائے۔

بحثِ اسم مفعول:

مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَةٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ

خاتمہ اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کے بیان میں

فصل ١٣:

جب تُو اسم ظرف زمان و مکان بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کردے، میم مفتوح اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو فتحہ دے اگر مضموم ہو ورنہ (اُس کو) اپنے حال پر چھوڑ دے اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم زمان و مکان ہو جائے۔

بحث اسم ظرف:

مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ

فصل ۱۴:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ اسم ظرف تھی جب تو اسم آلہ بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کر دے، میم مکسور اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو فتحہ دے اگر مفتوح نہ ہو اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم آلہ ہو جائے اور اگر عین کلمہ کے بعد تُو الف لائے، یا لام کلمہ کے بعد تاء زیادہ کرے تو اسمِ آلہ کے دو اور صیغے جو اکثر قیاس کے موافق ہیں ظاہر ہو جائیں گے۔

بحث اسم آلہ:

مِفْعَلٌ مِفْعَلَانِ مَفَاعِلُ، مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ، مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِيْلُ

فصل ۱۵:

یہ تمام جو کہا گیا بحثِ اسم آلہ تھی جب تُو اسم تفضیل بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کر دے، ہمزہ اسم تفضیل اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو فتحہ دے اگر مفتوح نہ ہو اور لام کلمہ کو تنوین مت دے اسم تفضیل بنانے کا یہ طریقہ مذکر کیلئے ہے لیکن جب تو مؤنث کا صیغہ بنائے تو مضارع کی علامت حذف کرنے کے بعد فاء کو ضمہ دے، عین کو ساکن کر، لام کے بعد الف مقصورہ لے آ اور لام کلمہ کو فتحہ دے تا کہ اسم تفضیل مؤنث ہو جائے۔

بحث اسم تفضیل:

اَفْعَلُ اَفْعَلَانِ اَفْعَلُوْنَ اَفَاعِلُ فُعْلٰی فُعْلَیَانِ فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ

تمّت

آسان اُردو ترجمہ (مُنشَعِب مَنثُور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

تُو جان لے اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہانوں میں نیک بخت کرے کہ تمام گردان ہونے والے افعال اور اسمائے مُتَمَکِّنَہ کی اصلی حُروف کی ترکیب کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ثلاثی اور رباعی۔ بہر حال ثُلاثی وہ ہے جس کی ماضی میں تین اصلی حرف ہوں جیسے نَصَرَ اور ضَرَبَ اور رُباعی وہ ہے جس کی ماضی میں چار اصلی حرف ہوں جیسے بَعْثَرَ اور عَرْقَبَ۔

بہر حال ثُلاثی کی دو قسمیں ہیں: ایک ''مُجَرَّد'' کہ جس کی ماضی میں زائد حرف نہ ہو اور دوسری ''مَزِیدفِیْہِ'' کہ جس کی ماضی میں زائد حروف بھی ہوں اور وہ جس میں زائد حروف نہ ہوں اُس (یعنی مُجَرَّد) کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک ''مُطَّرِد'' جس کا وزن بہت زیادہ آتا ہے اور دوسری ''شاذ'' جس کا وزن بہت کم آتا ہے۔

بہر حال **''مُجَرَّد'' کے پانچ باب ہیں:**

پہلا باب

فَعَلَ یَفْعُلُ کے وزن پر، ماضی میں عین (کلمہ) مفتوح اور مضارع

میں مضموم جیسے اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ: مدد کرنا۔ تَصْرِیْفُهٗ نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنه مِنْصَرٌ وَمِنْصَرَةٌ وَمِنْصَارٌ وَتَثْنِیَتُهُمَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَمَنَاصِیْرُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰی وَتَثْنِیَتُهُمَا اَنْصَرَانِ وَنُصْرَیَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ وَنُصَرٌ وَنُصْرَیَاتٌ

اَلطَّلَبُ: ڈھونڈنا،	اَلدُّخُوْلُ: داخل ہونا
اَلْقَتْلُ: مارڈالنا،	اَلْفَتْلُ: بٹنا، بَل دینا

دوسرا باب

فَعَلَ یَفْعِلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے اَلضَّرْبُ وَالضَّرْبَةُ: مارنا، روئے زمین پر چلنا اور ظاہر کرنا۔

تصریفہ:

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ والالة منه مِضْرَبٌ وَمِضْرَبَةٌ وَمِضْرَابٌ وتثنیتهما مَضْرِبَانِ ومِضْرَبَانِ والجمع منهما مَضَارِبُ وَمَضَارِیْبُ افعل التفضیل منه اَضْرَبُ

والمونث منه ضُرْبٰی وتثنیتہما اَضْرَبَانِ وضُرْبَیَانِ والجمع منہما اَضْرَبُوْنَ واَضَارِبُ وضُرَبٌ وضُرْبَیَاتٌ۔

اَلْغَسْلُ: دھونا اَلْغَلْبُ: غلبہ کرنا

اَلظُّلْمُ: ظلم کرنا اَلْفَصْلُ: جُدا کرنا

تیسرا باب

فَعِلَ یَفْعَلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مکسور اور مضارع میں مفتوح

جیسے: اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ: سُننا اور کان

تصریفہ:

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فہو سَامِعٌ و سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فہو مَسْمُوْعٌ الامر منہ اِسْمَعْ والنہی دنہ لَا تَسْمَعْ الظرف منہ مَسْمَعٌ والالۃ منہ مِسْمَعٌ و مِسْمَعَۃٌ ومِسْمَاعٌ وتثنیتہما مَسْمَعَانِ ومِسْمَعَانِ والجمع منہما مَسَامِعُ ومَسَامِیْعُ افعل التفضیل منہ اَسْمَعُ والمونث منہ سُمْعٰی وتثنیتہما اَسْمَعَانِ وسُمْعَیَانِ والجمع منہما اَسْمَعُوْنَ واَسَامِعُ وسُمَعٌ وسُمْعَیَاتٌ۔

اَلْعِلْمُ: جاننا، اَلْفَهْمُ: سمجھنا، اَلْحِفْظُ: حفاظت کرنا

اَلشَّهَادَةُ: گواہی دینا، اَلْحَمْدُ: تعریف کرنا،

اَلْجَهْلُ: ناجاننا، (جاہل ہونا)

چوتھا باب

فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر۔ (ماضی اور مضارع) دونوں میں عین مفتوح جیسے: اَلْفَتْحُ: کھولنا۔

تصریفہ:

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوْحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهى عنه لَا تَفْتَحْ والظرف منه مَفْتَحٌ والالة منه مِفْتَحٌ ومِفْتَحَةٌ وتثنيتهما مَفْتَحَانِ ومِفْتَحَانِ ومِفْتَحَا والجمع منهما مَفَاتِحُ ومَفَاتِيْحُ افعل التفضيل منه اَفْتَحُ والمونث منه فُتْحیٰ وتثنيتهما اَفْتَحَانِ وفُتْحَيَانِ والجمع منهما اَفْتَحُوْنَ واَفَاتِحُ وفُتَحٌ وفُتْحَيَاتٌ۔

اَلْمَنْعُ: روکنا۔ اَلصِّبْغُ: رنگ کرنا

اَلرَّهْنُ: گروی رکھنا، اَلسَّلْخُ: کھال کھینچنا

تُو جان لے کہ ہر وہ فعل جو اس وزن پر آئے، اُس فعل کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف ہوگا اور حُروفِ حلقی چھ ہیں: حاء، خاء، عین، غین، ہاء اور ہمزہ جس کا مجموعہ "اَغَحْ خَعَهْ" ہوتا ہے لیکن رَكَنَ يَرْكَنُ اور آبَى يَابَى شاذ ہیں۔

پانچواں باب

فَعُلَ يَفْعُلُ کے وزن پر۔ (ماضی اور مضارع) دونوں میں عین

والنہی عنه لَاتَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلةمنه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وتثنيتهما مَحْسِبَانِ و مِحْسَبَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ وَمَحَاسِيْبُ افعل التفضيل منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰی و تثنيتهما اَحْسَبَانِ وحُسْبَيَانِ والجمع منهما اَحْسَبُوْنَ وَاَحَاسِبُ وحُسَبٌ وحُسْبَيَاتٌ۔ تو جان لے کہ صحیح اس باب سے حَسِبَ يَحْسِبُ اور نَعِمَ يَنْعِمُ کے علاوہ اور نہیں آتا۔

اَلنَّعْمُ والنَّعْمَةُ: اچھی زندگی والا ہونا/خوش عیش ہونا۔

دوسرا باب

فَعِلَ يَفْعُلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مکسور اور مضارع میں مضموم۔تو جان لے کہ صحیح اس باب سے فَضِلَ يَفْضُلُ کے علاوہ اور نہیں آتا اور بعض حَضِرَ يَحْضُرُ اور نَعِمَ يَنْعُمُ کو بھی اس باب سے کہتے ہیں۔

اَلْفَضْلُ: زیادہ ہونا اور غلبہ کرنا

تصریفہ:

فَضِلَ يَفْضُلُ فَضْلًا فهوفَاضِلٌ وفُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلًا فذاك مَفْضُوْلٌ الامرمنه اُفْضُلْ والنهی عنه لَا تَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والالة منه مِفْضَلٌ ومِفْضَلَةٌ

مضموم۔ تُو جان لے کہ یہ باب لازم ہے اور اس باب کا اسم فاعل زیادہ تر فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَلْکَرَمُ وَالْکَرَامَۃُ: بزرگ ہونا۔

تصریفہ:

کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا و کَرَامَتًا فھو کَرِیْمٌ الامر منہ اُکْرُمْ والنھی عنہ لَا تَکْرُمْ الظرف منہ مَکْرَمٌ والالۃ منہ مِکْرَمٌ ومِکْرَمَۃٌ ومِکْرَامٌ وتثنیتھا مَکْرَمَانِ ومِکْرَمَانَ والجمع منھما مَکَارِمُ ومَکَارِیْمُ افعل التفضیل منہ اَکْرَمُ والمونث منہ کُرْمیٰ وتثنیتھا اَکْرَمَانِ و کُرْمَیَانِ والجمع منھما اَکْرَمُوْنَ واَکَارِمُ و کُرَمٌ و کُرْمَیَاتٌ۔

اَللَّطْفُ وَاللَّطَافَۃُ: پاکیزہ ہونا، اَلْقُرْبُ: قریب ہونا۔

اَلْبُعْدُ: دُور ہونا، اَلْکَثْرَۃُ: زیادہ ہونا۔

بہرحال "شاذ" کہ جس کا وزن بہت کم آتا ہے اُس کے تین باب ہیں

پہلا باب

فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر۔ (ماضی اور مضارع) دونوں میں عین مکسور جیسے اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ: گمان کرنا۔

تصریفہ:

حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فھو حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ الامر منہ اِحْسِبْ

ومِفْضَالٌ وتثنيتهما مَفْضَلَانِ ومِفْضَلَانِ والجمع منهما مَفَاضِلُ ومَفَاضِيْلُ افعل التفضيل منه اَفْضَلُ والمونث منه فُضْلٰى وتثنيتهما اَفْضَلَانِ وفُضْلَيَانِ والجمع منهما اَفْضَلُوْنَ واَفَاضِلُ وفُضَلٌ فُضْلَيَاتٌ

اَلْحُضُوْرُ: حاضر ہونا۔

تیسرا باب

فَعُلَ يَفْعَلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مضموم اور مضارع میں مفتوح۔ تُو جان لے کہ ہر وہ ماضی جو مضموم العین ہو اُس کا مضارع بھی مضموم العین آتا ہے مگر معتل عین واوی کی ایک گردان میں (مضارع مفتوح العین ہوتا ہے) کُدْتَّ اور تَکَادُ کی طرح۔

جیسے اَلْکَوْدُ وَالْکَيْدُوْدَةُ: چاہنا اور نزدیک ہونا

تصریفه:

کَادَ يَکَادُ کَوْدًا و کَيْدُوْدَةً فهو کَائِدٌ و کِيْدَ يُکَادُ کَوْدًا و کَيْدُوْدَةً فذاك مَکُوْدٌ الامر منه کُدْ والنهی عنه لَا تَکَدْ الظرف منه مَکَادٌ والالة منه مِکْوَدٌ ومِکْوَدَةٌ ومِکْوَادٌ وتثنيتهما مَکَادَانِ ومِکْوَدَانِ والجمع منهما مَکَاوِدُ مَکَاوِيْدُ افعل التفضيل منه اَکْوَدُ والمونث منه کُوْدٰی و تثنيتهما اَکْوَدَانِ و کُوْدَيَانِ والجمع منهما اَکْوَدُوْنَ واَکَاوِدُ وَ کُوَدٌ کُوْدَيَاتٌ۔

تو جان لے کہ کُدْتَّ اصل میں کَوُدْتَ تھا، ضمہ واؤ پر مشکل تھا (پس) ماقبل کی حرکت کو دُور کرنے کے بعد نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، اس کے بعد دال کو تاء سے بدل دیا اور تاء کا تاء میں اِدغام کر دیا کُدْتَّ ہو گیا اور تَکَادُ اصل میں تَکْوَدُ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر واؤ ماقبل فتحہ کی وجہ سے اَلِف ہو گئی تَکَادُ ہو گیا۔ اس لُغت کو بعض سَمِعَ یَسْمَعُ سے بھی کہتے ہیں۔

بہر حال منشعب ثلاثی (ثلاثی مزید فیہ) کی، جس میں زائد حروف بھی ہوتے ہیں، دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو رُباعی کے ساتھ ملحق ہو، دوسری وہ جو رباعی کے ساتھ ملحق نہ ہو بہر حال جو رباعی کے ساتھ ملحق نہ ہو اُس کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک جس میں ہمزۂ وصل آتا ہے اور دوسری وہ جس میں ہمزہ وصل نہیں آتا۔

بہر حال وہ جس میں ہمزۂ وصل آتا ہے اس کے نو باب ہیں:

پہلا باب

اِفْتِعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ: پرہیز کرنا

تصریفہ:

اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فھو مُجْتَنِبٌ واُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَاباً فذاك مُجْتَنَبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهی عنه لَا تَجْتَنِبْ

اَلْاِقْتِبَاسُ: نور لینا، اَلْاِقْتِنَاصُ: شکار کرنا،

Scanned with CamScanner

اَلْاِلْتِمَاسُ: ڈھونڈھنا   اَلْاِعْتِزَالُ: الگ ہونا،
اَلْاِحْتِمَالُ: اُٹھانا،   اَلْاِخْتِطَافُ: لے بھاگنا

دوسرا باب

اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ: مدد طلب کرنا

تصریفہ:

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصِرٌ واُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فذاك مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهى عنه لَا تَسْتَنْصِرْ

اَلْاِسْتِغْفَارُ: معافی چاہنا،   اَلْاِسْتِفْسَارُ: پوچھنا،
اَلْاِسْتِنْفَارُ: بھاگنا اور بھگانا
اَلْاِسْتِخْلَافُ: کسی کو اپنی جگہ یا دوسرے کی جگہ پر بٹھانا، خلیفہ بنانا،
اَلْاِسْتِمْتَاعُ: کسی آدمی یا کسی چیز سے نفع حاصل کرنا۔

تو جان لے کہ یہ دونوں باب لازم اور متعدی آئے ہیں۔

تیسرا باب

اِنْفِعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ: پھٹنا۔

تصریفہ:

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهى عنه لَا تَنْفَطِرْ

اَلْاِنْصِرَافُ: پھرنا، اَلْاِنْقِلَابُ: پلٹنا

اَلْاِنْخِفَافُ: ہلکا ہونا، اَلْاِنْشِعَابُ: شاخ در شاخ ہونا

چوتھا باب

اِفْعِلَالٌ کے وزن پر۔ تو جان لے یہ باب بھی لازم ہے جیسے

اَلْاِحْمِرَارُ: سُرخ ہونا

تصریفہ:

اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فھو مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنھی عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ

اَلْاِخْضِرَارُ: سبز ہونا، اَلْاِصْفِرَارُ: زرد/ پیلا ہونا

اَلْاِغْبِرَارُ: گرد آلود ہونا، اَلْاِبْلِقَاقُ: گھوڑے کا سفید و سیاہ ہونا

پانچواں باب

اِفْعِیلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِدْھِیمَامُ: سخت سیاہ ہونا

تصریفہ:

اِدْھَامَّ یَدْھَامُّ اِدْھِیمَامًا فھو مُدْھَامٌّ الامر منه اِدْھَامَّ اِدْھَامِّ اِدْھَامِمْ والنھی عنه لَا تَدْھَامَّ لَا تَدْھَامِّ لَا تَدْھَامِمْ

اَلْاِسْمِیْرَارُ: گندمی رنگ ہونا،

اَلْاِکْمِیْتَاتُ: گھوڑے کا سیاہی مائل سُرخ ہونا

اَلْاِشْهِيْبَابُ: گھوڑے کا سفید ہونا،

اَلْاِصْحِيْرَارُ: سبزی کا خشک ہونا

اَلْاِسْحِيْرَارُ: راز دان ہونا۔

''تو جان لے کہ یہ باب لازم ہے''

چھٹا باب

اِفْعِيْعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِخْشِيْشَانُ: سخت کھردرا ہونا

تصریفہ:

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ

الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهی عنه لَا تَخْشَوْشِنْ

اَلْاِخْرِيْرَاقُ: کپڑے کا پھٹنا،

اَلْاِخْلِيْلَاقُ: کپڑے کا پرانا ہونا

اَلْاِمْلِيْلَاحُ: پانی کا کھارا ہونا،

اَلْاِحْدِيْدَابُ: کبڑا ہونا

ساتواں باب

اِفْعِوَّالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ: اونٹ کا دوڑنا

تصریفہ:

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ الامر منه اِجْلَوِّذْ

والنهی عنه لَا تَجْلَوِّذْ

اَلْاِخْرِوَّاطُ: لکڑی تراشنا،

اَلْاِعْلِوَّاطُ: اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا

اِعْلَوَّطَ الْبَعِيْرَ: اس وقت کہا جاتا ہے جب کسی نے اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا ہو۔

"تو جان لے کہ یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا ہے"

آٹھواں باب

اِفَّاعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِثَّاقُلُ: بھاری بوجھ والا ہونا اور اپنے کو بھاری بوجھ والا بنانا

تصریفہ:

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فھو مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنھی عنہ لَا تَثَّاقَلْ

اَلْاِدَّارُكُ: پہنچنا اور پہنچانا،

اَلْاِسَّاقُطُ: درخت سے پھل پھینکنا

اَلْاِشَّابُهُ: ہم شکل ہونا،

اَلْاِصَّالُحُ: ایک دوسرے کے ساتھ صُلح کرنا

نواں باب

اِفَّعُّلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِطَّهُّرُ: پاک ہونا

تصریفہ:

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهِّرْ والنهی عنه لا تَطَّهَّرْ

اَلْاِزَّمُّلُ: سر پر کپڑا اوڑھنا، اَلْاِضَّرُّعُ: عاجزی کرنا

اَلْاِجَّنُّبُ: دُور ہونا، اَلْاِذَّكُّرُ: نصیحت قبول کرنا اور یاد کرنا

تُو جان لے کہ اِفَّاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ کے باب اصل میں تفاعُلٌ اور تَفعُّلٌ تھے، تاء کو ساکن کر کے فاء سے تبدیل کر دیا اور فاء کا فاء میں اِدغام کر دیا مَخرَج میں ہم جنس ہونے کی وجہ سے۔ پھر همزۂ وصل مکسور اس کے شروع میں لائے تا کہ ابتداء سکون کے ساتھ لازم نہ آئے اِفَّاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ ہو گئے۔

بہر حال وہ جس میں حمزۂ وصل نہیں آتا اُس کے پانچ باب ہیں:

پہلا باب

اِفْعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِكْرَامُ: عزّت کرنا

تصریفہ:

اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ واُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فذاك مُكْرَمٌ الامر منه اَكْرِمْ والنهی عنه لَا تُكْرِمْ

اَلْاِسْلَامُ: مسلمان ہونا اور فرمانبرداری کیلئے گردن جھکا دینا،

اَلْاِذْهَابُ: لے جانا اَلْاِعْلَانُ: ظاہر کرنا

اَلْاِكْمَالُ: پورا کرنا

تُو جان لے کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزہ قطعی ہے جو کہ اس کے مضارع سے حذف کیا گیا ہے یعنی تُکرِمُ کہ اصل میں تُأَکْرِمُ تھا اُکْرِمُ کی موافقت کیلئے جو اصل میں أُأَکْرِمُ تھا دوسرا ہمزہ دو ہمزوں کے جمع ہو جانیکی وجہ سے گر گیا اُکْرِمُ ہو گیا۔

دوسرا باب

تَفْعِیْلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ: پھرنا

تصریفہ:

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فهو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًافذاك مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنهی عنه لَا تُصَرِّفْ

اَلتَّکْذِیْبُ والْکِذَّابُ: کسی کو جھوٹا سمجھنا، (جھٹلانا)،

اَلتَّقْدِیْمُ: آگے ہونا، آگے کرنا

اَلتَّعْجِیْلُ: جلدی کرنا

تیسرا باب

تَفَعُّلٌ کے وزن پر۔ جیسے التَّقَبُّلُ: قبول کرنا

تصریفہ:

تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فذاك مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهی عنه لَا تَقَبَّلْ

اَلتَّفَكُّهُ: پھل کھانا، اَلتَّلَبُّثُ: دیر کرنا

اَلتَّعَجُّلُ: دوڑنا، (جلدی کرنا) اَلتَّبَسُّمُ: مسکرانا

تو جان لے کہ باب تَفَعُّل، تَفَاعُل اور تَفَعْلُل میں جس جگہ کلمہ کے شروع میں دو تاء اکٹھی آجائیں تو ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

چوتھا باب

مُفَاعَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ وَالْقِتَالُ: آپس میں لڑائی کرنا

تصریفہ:

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فهو مُقَاتِلٌ وقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةٌ وقِتَالًا فذاك مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهى عنه لَاتُقَاتِلْ

اَلْمُعَاقَبَةُ والعِقَابُ: ایک دوسرے کو سزا دینا،

اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ: دھوکہ دینا

اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ: آپس میں لازم پکڑنا،

اَلْمُبَارَكَةُ: برکت حاصل کرنا اللہ تعالیٰ سے یا کسی شخص سے یا کسی چیز سے۔

پانچواں باب

تَفَاعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّقَابُلُ: ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا

تصریفہ:

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ

تَقَابُلًا فذاك مُتَقَابِلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهی عنه لَا تَتَقَابَلْ

اَلتَّخَافُتُ: ایک دوسرے سے پوشیدہ بات کہنا،

اَلتَّعَارُفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا

اَلتَّفَاخُرُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

بہر حال رُباعی بھی دو قسم پر ہے: ایک "مُجَرَّد" جس میں زائد حرف نہ ہو اور دوسری "مُنْشَعِب" جس میں زائد حرف بھی ہو، بہر حال وہ جس میں زائد حرف نہ ہو اُسکا ایک باب ہے اور یہ باب لازم اور متعدی بھی آیا ہے۔

پہلا باب

فَعْلَلَةٌ کے وزن۔ جیسے اَلْبَعْثَرَةُ: اُبھارنا

تصریفہ:

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فذاك مُبَعْثَرٌ الامر منه بَعْثِرْ والنهی عنه لَا تُبَعْثِرْ

اَلْعَسْكَرَةُ: لشکر بنانا   اَلدَّحْرَجَةُ: بہت پھیرنا، (لڑھکانا)،

اَلْقَنْطَرَةُ: پُل بنانا،   اَلزَّعْفَرَةُ: زعفران سے رنگنا

بہر حال "رباعی منشعب"، جس میں زائد حَرف ہو اُس کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جس میں ہمزہ وصل نہیں ہوتا اور دوسری وہ جس میں ہمزہ وصل

ہوتا ہے۔ بہر حال وہ جس میں ہمزہ وصل نہیں ہوتا اس کا ایک باب ہے اور یہ باب لازم ہے، اور قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

پہلا باب

تَفَعْلُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّسَرْبُلُ: کُرتا پہننا

تصریفہ:

تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ الامر منه تَسَرْبَلْ والنهى عنه لَا تَتَسَرْبَلْ

اَلتَّبَرْقُعُ: بُرقع پہننا، اَلتَّمَقْهُرُ: غُصّے ہونا

اَلتَّزَنْدُقُ: بے دین ہونا، اَلتَّبَخْتُرُ: نخرے سے چلنا

بہر حال وہ جس میں ہمزہ وصل آتا ہے اُس کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں:

پہلا باب

اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ: خوش ہونا

تصریفہ:

اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فهو مُبْرَنْشِقٌ الامر منه اِبْرَنْشِقْ والنهى عنه لَا تَبْرَنْشِقْ

اَلْاِحْرِنْجَامُ: جمع ہونا،

اَلْاِبْلِنْدَاحُ: جگہ کا کُشادہ ہونا

اَلْاِسْلِنْتَاحُ: گدّی پر سونا، (چت لیٹنا)،

اَلْاِ عْرِ نْکَاسُ: بالوں کا سیاہ ہونا

''تو جان لے کہ یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا ہے''

دوسرا باب

اِفْعِلْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ: جسم پر بال کھڑے ہونا،

(رونگٹے کھڑے ہونا)

تصریفہ:

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنھی عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ

اَلْاِقْمِطْرَارُ: سخت ناراض ہونا، اَلْاِشْفِتْرَارُ: پریشان ہونا

اَلْاِزْ مِھْرَارُ: آنکھ کا سُرخ ہونا، اَلْاِسْمِھْرَارُ: کانٹے کا سخت ہونا

اَلْاِشْمِخْرَارُ: بلند ہونا

تو جان لے کہ یہ باب قرآن شریف میں آیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

"تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ الخ"

بہر حال ثلاثی مُنْشَعِب، جو رباعی کے ساتھ مُلحق ہو، اس کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو رُباعی مُجرّد کے ساتھ مُلحق ہو اور دوسری وہ جو رباعی مجرّد کے ساتھ ملحق نہ ہو۔ بہر حال وہ جو رباعی مجرّد کے ساتھ ملحق ہو اُس کے سات باب ہیں:

پہلا باب

فَعْلَلَةٌ: کے وزن پر لام (کلمہ) تکرار کے ساتھ۔ جیسے اَلْجَلْبَبَةُ:

چادر پہننا

تصریفہ:

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فذاك مُجَلْبَبٌ الامرمنه جَلْبِبْ والنهى عنه لاتُجَلْبِبْ

اَلشَّمْلَلَةُ: دوڑنا

(اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

دوسرا باب

فَعْنَلَةٌ: کے وزن پر، عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ: ٹوپی پہننا

تصریفہ:

قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسةً فذاك مُقَلْنَسٌ الامر منه قَلْنِسْ والنهى عنه لَاتُقَلْنِسْ

(اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

تیسرا باب

فَوْعَلَةٌ کے وزن پر، فاء اور عین کے درمیان واوٗ کی زیادتی کے ساتھ۔

جیسے اَلْجَوْرَبَۃُ: پائتابہ پہننا

تصریفہ:

جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فذاك مُجَوْرَبٌ الامر منه جَوْرِبْ والنهى عنه لَا تُجَوْرِبْ

اَلْحَوْقَلَۃُ: سخت بوڑھا ہونا اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے۔

چوتھا باب

فَعْوَلَةٌ کے وزن پر، عین اور لام کے درمیان واوٗ کی زیادتی کے ساتھ۔

جیسے اَلسَّرْوَلَۃُ: پائجامہ پہننا

تصریفہ:

سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ وسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فذاك مُسَرْوَلٌ الامر منه سَرْوِلْ والنهى عنه لاتُسَرْوِلْ

اَلْجَهْوَرَۃُ: آواز بلند کرنا۔ (اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

پانچواں باب

فَيْعَلَةٌ کے وزن پر، فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے

اَلْخَيْعَلَۃُ: بغیر آستین والا کرتا پہننا

تصریفہ:

خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَةً فهو مُخَیْعِلٌ وخُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَةً فذاك مُخَیْعَلٌ الامر منه خَیْعِلْ والنهی عنه لَا تُخَیْعِلْ

اَلْهَیْمَنَةُ: گواہ ہونا۔ کہا جاتا ہے کہ اس میں ہاء، ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے، اَلصَّیْطَرَةُ: نگہبان ہونا اور (یہ باب قرآن میں آیا ہے) جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ" تو جان لے کہ خُوْعِلَ اصل میں خُیْعِلَ تھا۔ ماقبل ضمہ کی وجہ سے یاء، واؤ ہوگئی، خُوْعِلَ ہو گیا۔

چھٹا باب

فَعْیَلَةٌ کے وزن پر، عین اور لام کے درمیان یاء کی زیادتی کیساتھ۔ جیسے اَلشَّرْیَفَةُ: کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا۔

تصریفہ:

شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَةً فهو مُشَرْیِفٌ وشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَةً فذاك مُشَرْیَفٌ الامر منه شَرْیِفْ والنهی عنه لَا تُشَرْیِفْ: اَلْجَزْیَةُ: سونا مُلَمَّع کرنا (اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

ساتواں باب

فَعْلَاةٌ کے وزن پر، لام کے بعد یاء سے بدلی ہوئی اَلِف کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلْقَلْسَاةُ: ٹوپی پہننا، اس کی اصل قَلْسَيَةٌ تھی پھر یاء کو اس کے متحرک اور ماقبل مفتوح ہونیکی وجہ سے الف سے بدل دیا گیا۔

تصریفہ:

قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ وقُلْسِيَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً فذاك مُقَلْسًى الامر منه قَلْسِ والنهی عنه لَا تُقَلْسِ:

اَلْجَعْبَاةُ: پھینکنا (اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

یُقَلْسِیْ اصل میں یُقَلْسِيُ تھا ضمہ یاء پر مشکل ہونیکی وجہ سے (یاء کو) ساکن کردیا یُقَلْسِیْ ہوگیا، مُقَلْسٍ اصل میں مُقَلْسِيٌ تھا ضمہ یاء پر مشکل تھا (لہذا یاء کو) ساکن کر دیا اور یاء اور واوٗ کے درمیان اِلتقائے ساکنین ہوا تو یاء گر گئی مُقَلْسٍ ہوگیا اور قُلْسِيَ اپنی اصل پر ہے یُقَلْسٰی اصل میں یُقَلْسَيُ تھا یاء متحرک اسکا ماقبل مفتوح (پس) یاء الف ہوگئی یُقَلْسٰی ہوگیا۔ مُقَلْسًى اصل میں مُقَلْسَيٌ تھا، یاء کو ماقبل فتحہ کیوجہ سے الف سے تبدیل کر دیا، الف اور تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا تو الف گر گئی مُقَلْسًى ہوگیا۔ قَلْسِ اصل میں قَلْسِيْ تھا، یاء علامتِ جزمی کی وجہ سے گر گئی قَلْسِ ہوگیا۔ لَا تُقَلْسِ اصل میں لَا تُقَلْسِيْ تھا یہاں بھی یاء علامتِ جزمی کی وجہ سے گر گئی لَا تُقَلْسِ ہوگیا۔

بہر حال وہ جو "رباعی منشعب کے ساتھ مُلحق" ہو اُسکی بھی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو تَدَحْرَجَ کے ساتھ ملحق ہو، دوسری وہ جو اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ ملحق ہو۔ بہر حال وہ جو تَدَحْرَجَ کے ساتھ ملحق ہو اُسکے آٹھ باب ہیں:

پہلا باب

تَفَعْلُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء کی زیادتی اور لام کے تکرار کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّجَلْبُبُ: چادر پہننا۔

تصریفہ:

تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهی عنه لا تَتَجَلْبَبْ: اَلتَّغَبْرُرُ: گرد آلود ہونا (اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

دوسرا باب

تَفَعْنُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء اور عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلتَّقَلْنُسُ: ٹوپی پہننا۔

تصریفہ:

تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الا مر منه تَقَلْنَسْ والنهی عنه لَا تَتَقَلْنَسْ (اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

تیسرا باب

تَمَفْعُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء اور میم کی زیادتی کے ساتھ۔
جیسے اَلتَّمَسْکُنُ: ذِلّت کی حالت پیدا کرنا۔

تصریفہ:

تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فھو مُتَمَسْکِنٌ الامر منه تَمَسْکَنْ والنھی عنه لَا تَتَمَسْکَنْ اَلتَّمَنْدُلُ: رُومال سے ہاتھ صاف کرنا۔

تَمَنْدَلَ الرَّجُلُ اس وقت کہا جاتا ہے جب آدمی اپنا ہاتھ رومال سے صاف کرے۔ تو جان لے کہ یہ باب شاذ ہے بلکہ میم کے اصلی گمان ہونے کی وجہ سے غَلَطُ کی قَبِیْل سے ہے۔

چوتھا باب

تَفَعْلُتٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے اور لام کے بعد تاء کی زیادتی کیساتھ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ: خَبِیْث ہونا۔ تَعَفْرَتَ الرَّجُلُ اس وقت کہا جاتا ہے جب آدمی عِفْرِیت یعنی خبیث ہو جائے۔

تصریفہ:

تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فھو مُتَعَفْرِتٌ: تو جان لے کہ یہ مثال غریب ہے اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے۔

پانچواں باب

تَفَوْعُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تا اور فاء اور عین کے درمیان واوٗ کی زیادتی کیساتھ۔ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ: پاتتابہ پہننا۔

تصریفہ:

تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ الامرمنه تَجَوْرَبْ والنهي عنه لا تَتَجَوْرَبْ: اَلتَّكَوْثِرُ: زیادہ ہونا (اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

چھٹا باب

تَفَعْوُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء اور عین اور لام کے درمیان واوٗ کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ: پائجامہ پہننا۔

تصریفہ:

تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الا مرمنه تَسَرْوَلْ والنهي عنه لا تَتَسَرْوَلْ اَلتَّدَهْوُرُ: رات کا گزرنا۔

(اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

ساتواں باب

تَفَيْعُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء اور فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّخَيْعُلُ: بغیر آستین والا کرتا پہننا۔

تصریفہ:

تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فهو مُتَخَيْعِلٌ الامر منه تَخَيْعَلْ والنهي عنه لَا تَتَخَيْعَلْ اَلتَّعَيْهُرُ: بے سامان ہونا۔ اَلتَّشَيْطُنُ: نافرمانی کرنا۔ (تو جان لے کہ یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا ہے)

آٹھواں باب

تَفَعْلٍ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ کیونکہ اصل میں تَفَعْلُیٌ تھا۔ لام کے ضمہ کو یاء کی مُوافقت کیلئے کسرہ کے ساتھ تبدیل کر دیا۔ پس ضمہ یاء پر مشکل ہونیکی وجہ سے (یاء کو) ساکن کر دیا۔ یاء اور تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا تو یاء گر گئی تَفَعْلٍ ہو گیا۔ جیسے اَلتَّقَلْسِیْ: ٹوپی پہننا۔

تصریفہ:

تَقَلْسٰی يَتَقَلْسٰی تَقَلْسِيًا فهو مُتَقَلْسٍ الامر منه تَقَلْسِ والنهي عنه لَا تَتَقَلْسِ (اور یہ باب قرآن میں نہیں ہے)

تُو جان لے کہ ان ابواب کے شروع میں تاء کی زیادتی اِلحاق کے واسطے نہیں ہے بلکہ مُطَاوَعَت کے معنی کیلئے ہے جیسا کہ تَدَحْرَجَ میں تھا اس لئے کہ اِلحاق کلمہ کے شروع میں حروف کی زیادتی کے ساتھ نہیں آتا۔

بہرحال وہ (ثلاثی مزید فیہ) جو اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ مُلْحَق ہو اُس کے بھی دو باب ہیں اور یہ دونوں باب قرآن شریف میں نہیں آئے ہیں۔

پہلا باب

اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے ہمزہ وصل اور عین کے بعد نون کی زیادتی اور لام کے تکرار کے ساتھ جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ: سخت واپس ہونا۔

تصریفہ:

اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فھو مُقْعَنْسِسٌ الامر منه اِقْعَنْسِسْ والنھی عنه لَا تَقْعَنْسِسْ اَلْاِعْرِنْکَاکُ: بالوں کا سیاہ ہونا۔

دوسرا باب

اِفْعِنْلَاءٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے ہمزہ وصل، عین اور لام کے درمیان نون اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ۔

جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ: چت سونا، تُو جان لے کہ اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا۔ یاء الف کے بعد واقع ہوئی لہٰذا ہمزہ ہوگئی۔ اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔

تصریفہ:

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فھو مُسْلَنْقٍ الامرمنه اِسْلَنْقِ والنھی عنه لَا تَسْلَنْقِ اَلْاِسْرِنْدَاءُ: آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

تو جان لے اللہ تعالیٰ تجھے نیک لوگوں میں شامل کرے، کہ اِلحاق لُغت میں پہنچنے اور پہنچانے کے معنی میں ہے اور صرفیوں کی اصطلاح میں یہ ہے کہ کلمہ میں کوئی حرف زیادہ کردیں تا کہ وہ کلمہ دوسرے کلمہ کے وزن پر ہو جائے اس لئے کہ جو مُعامَلہ مُلْحَق بِہٖ کے ساتھ کیا جاتا ہے وہ ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے اور اِلحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق کا مصدر، ملحق بِہٖ کے مصدر کے موافق ہوتا ہے نہ کہ مُخالف۔

تمّت بفضل اللہ عزّوجل وعونہ